علم کے مطابق نہیں ہے تو وہ بتائیں وہ جاہل ہیں یا ہم؟ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیطانی نہیں بلکہ اسلامی علم عطا کیا ہے۔ ہمیں یہ علم ہے کہ صدر سے معافی کا مرحلہ، سپریم کورٹ میں آخری اپیل کے فیصلے کے بعد آتا ہے۔ کیا گورنر صاحب کو یہ معلوم نہیں ہے؟ اگر معلوم ہے تو انہوں نے آئین کی خلاف ورزی کی ہے اور اگر نہیں معلوم ہے تو پھر انہیں گورنری سے مستعفی ہو جانا چاہیے ویسے ہم ان کی خدمت میں اتنا ضرور عرض کریں گے کہ وہ ناموس رسالتؐ کے باب میں اپنا منہ بند ہی رکھا کریں۔ اسی میں ان کا بھلا ہے۔ ہم نے گورنر ہاؤس کی ظلمت میں جھانکنے اور اس کے شب و روز کی تاریکیوں سے ہمیشہ تعرض کیا ہے۔ انہیں یقیناً یاد ہوگا کہ جس اسمبلی نے مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا، اس میں غالب اکثریت پی پی پی کے جیالوں کی تھی مگر یہ جیالے دین بے زار نہ تھے یہ بھی ہماری ہی طرح اسلام کے متوالے اور شمع رسالتؐ کے پروانے تھے۔ اس لئے حرمتِ رسولؐ پر کٹ مرنے کا وقت آیا تو وہ ہمارے ساتھ ہوں گے نہ کہ گورنر صاحب کے ساتھ!

سابق وزیر اوقاف حامد سعید کاظمی کی حج کرپشن اور وکیل صفائی

ڈاکٹر عبدالقدیر خان محسن پاکستان ہیں۔ وہ اپنی غیر متنازعہ مسند سے نیچے نہ اتریں۔ علامہ حامد سعید کاظمی کی بے گناہی پر ان کا گواہ بن کے اٹھنا، ایسے ہی ہے جیسے مشرف ان کے خلاف اٹھا تھا۔ گواہی عدالت میں ہوتی ہے، حرمین شریفین میں نہیں۔ اگر حج کرپشن کیس میں علامہ صاحب کے خلاف پیش کئے گئے ثبوت کا رد ان کے پاس ہے تو وہ عدالت میں اسی طرح پیش ہوں جس طرح اعظم سواتی صاحب پیش ہوئے ہیں۔

وکی لیکس اور آزادی اظہار؟

ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاکے مغرب والے بنائیں اور توہین کریں اور ہم احتجاج کریں تو جواب آتا ہے کہ یہ آزادی اظہار ہے مگر وکی لیکس کے ذریعے امریکہ اور مغرب کے رازہائے سربستہ پر سے پردہ اٹھایا جائے تو آسمان سر پر اٹھا لیا جاتا ہے اور اسانج کو گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ یہاں اظہار کی وہ آزادی سلب کر لی جاتی ہے جو ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنے والوں کو دی جاتی ہے۔ یہ کیسا دوہرا معیار ہے؟ ع جو چاہے سو آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے